F. 6-4 (Edit) /2018 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 29/11/2018

نذیر بنارسی کی شاعری اور شخصیت مشترکہ تہذیب کی عظیم وراثت ہے: ڈاکٹر عقیل احمد

بنارس ہندو یونیورسٹی میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے اشتراک سے نذیر بنارسی پر دو روزہ سمینار اختتام پذیر

نئی دہلی: نذیر بنارسی کی شاعری ہی نہیں بلکہ ان کی شخصیت بھی ہماری مشترکہ تہذیب کی امانت ہے۔قومیت کے جس تصور کو لے کر انھوں نے اپنا شعری وادبی سفر شروع کیا تھا اس پر اپنی زندگی کے آخری لمحات تک چلتے رہے۔ ایسے ہی جیالوں سے قوم کی تشکیل وتعمیر ہوتی ہے۔شعبۂ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے اشتراک سے دو روزہ قومی سمینار کے اختتامی اجلاس میں اپنے صدارتی خطبہ میں ڈاکٹر شیخ عقیل احمد (ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی) نے یہ واضح کیا۔انھوں نے کہا کہ یہ سمینار نہ صرف میری بلکہ وزیر اعظم ہند کے توقع کے مطابق کامیاب رہا۔مفتی عبدالباطن نعمانی (مفتیِ بنارس) نے نذیر بنارسی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ نذیر بنارسی کی عدم موجودگی میں بنارس تہذیبی انتشار کا شکار ہو چکا ہے۔ اب ہماری نظر کسی ایسی شخصیت پر مرکوز نہیں ہوتی جنھیں سب محترم گردانتے ہوں۔ دو روزہ قومی سمینار کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس میں میں علی گڑھ سے تشریف لائے پروفیسر ظفر احمد صدیقی، پروفیسر محمد علی جوہر نے نذیز بنارسی کی حیات اور خدمات کے موضوع پر اپنے مقالے پیش کیے۔ اس اجلاس میں جن لوگوں نے مقالے پیش کیے ان میں پروفیسر رضی الرحمٰن (گورکھپور یونیورسٹی) پروفیسر دیوندر موہن، پروفیسر رفعت جمال، ڈاکٹر محمد عقیل، (بی ایچ یو) اور ڈاکٹر نور فاطمہ کے نام اہم ہیں۔اس جلسے کی صدارت پروفیسر قمر جہاں (سابق صدر شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی) نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض جاوید انور نے ادا کیے۔شکریہ کی رسم ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر آفتاب احمد آفاقی (صدر شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی) نے کہا کہ جن لوگوں نے نذیر بنارسی کو اپنا سمجھا اور انھیں عزت وتوقیر کی نگاہ سے دیکھا وہ سمینار میں تشریف لائے، ہم ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں، انھوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ سمینار ان کے اشتراک سے عمل میں آیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ سمینار نذیر فہمی میں نئے در وا کرے گا۔

اختتامی اجلاس لنچ کے وقفے کے بعد شام تین بجے ڈاکٹر شیخ عقیل احمد کی صدارت میں شروع ہوا۔جس میں سمینار کے شرکاء نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ابوا شعر فہیم نے اس دو روزہ سمینار کو بنارس کی تاریخ میں اضافہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنی زندگی میں اس قسم کے سمینار نہیں دیکھے۔ ڈاکٹر سلمان راغب نے کہا کہ بنارس تاجروں کا شہر ہے لیکن علم وادب سے محبت رکھنے والے بھی اس شہر میں موجود ہیں جن کی نمائندگی یہاں ہو رہی ہے۔ڈاکٹر آفتاب احمد آفاقی نے سمینار کے انعقاد کے اغراض ومقاصد ان کے حصول کی مختلف منزلوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ صرف درس و تدریس کے لیے نہیں ہوتا بلکہ یونیورسٹی کے لیے ضروری ہے کہ وہ طلبا کے ذریعہ معاشرہ میں انقلابی روح بیدار کرے اور شعبہ اردو اسی اہم مقصد کے تحت کام کر رہا ہے۔نذیر بنارسی کو یاد کرنا اور ان کے کارناموں سے نئی نسل کو روبرو کرانا اسی مقصد کا ایک حصہ ہے کہ دیکھیے ہمارے درمیان کیسے کیسے لعل وجواہر موجود تھے جن کی قدر وقیمت بدلتے وقت کے ساتھ بڑھتی جائے گی۔ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ یہ دو روزہ سمینار ہماری توقع کے مطابق رہا اور ہماری کوشش ہوگی کہ ہم آئندہ بھی اسی قسم کے سمینار کا انعقاد کریں۔ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ کونسل کا بنیادی کام زبان کا تحفظ اور اس کا فروغ ہے۔جس کے لیے پرائمری اور ثانوی سطح پر اردو پڑھانے کا انتظام ہو اس کے لیے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں سے خط وکتابت جاری ہے۔اس میں یہ کوشش کی جارہی کہ ملک کے سارے نوودے اسکولوں اور سنٹرل اسکولوں میں اردو بحیثیت زبان پڑھانے کا نظم ہو سکے۔اختتامی جلسے کی نظامت شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر مشرف علی نے کی جبکہ شکریے کہ رسم جناب عبدالسمیع نے ادا کی۔

(رابطہ عامہ سیل)